## سوال

(162)الکحل ملی دوائی بدن پر لگانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر شراب نجس نہیں تو جس دوامیں الکحل شامل ہو نمازی کے بدن پر اس دوا کا ملنا اور لگے ہونا کوئی شے نہیں اور کوئی حرج نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک یہ ہے کہ شراب نجس (پلید) ہے کما تقدم۔ الکحل والی دوائی کو نمازی کا اپنے بدن پر ملنا ناجائز ہے کیونکہ شراب نجس ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## کتاب الطھارۃ : صفحہ :171

محدث فتویٰ